



سوال

(332) کپڑوں کا اٹھانا اور شلوار کو لٹکانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ اپنے دوسرے کپڑوں کو تو ٹخنوں سے اوپر اٹھائے رکھتے ہیں مگر ان کی شلوار میں نیچے لٹکی ہوتی ہیں تو اس کے بارے میں کای حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کپڑے کو نیچے لٹکانا حرام اور منکر ہے خواہ وہ قمیص ہو یا تہ بند یا شلوار یا جامد اور لٹکانے سے مراد یہ ہے کہ اسے ٹخنوں سے نیچے لٹکایا جائے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((ما اسفل من الکعبین من الازار فوفی النار)) (صحیح البخاری اللباس باب ما اسفل من الکعبین فوفی النار ح: ۵۷۸۷)

”تہ بند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہو وہ جہنم کی آگ میں جائے گا۔“

اور نبی ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے:

((ثلاث لا یكلمن اللہ یوم القیامة ولا ینظر الیہم ولا یرزقہم ولم عذاب الیم المسبل (ازارہ) والنان والمنفق سلعتہ بالکف الکاذب)) (صحیح مسلم الایمان باب غلظ تحریم اسبال الازار

المن بالعطیة الخ ح: ۱-۶)

”نہیں شخص ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ کلام فرمائے گا نہ ان کی طرف (نظر رحمت سے) دیکھے گا نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا (1) کپڑے کو لٹکانے والا (2) احسان جتلانے والا اور (3) بھوٹی قسم کے ساتھ اپنے سودے بیچنے والا۔“

اس حدیث کو امام نے اپنی ”صحیح“ میں بیان فرمایا ہے نبی ﷺ نے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے یہ بھی فرمایا تھا:

((ایک واسبال الازار فانہا من الخیث)) (سنن ابی داؤد اللباس باب ما جاء فی اسبال الازار ح: ۴-۸۴)

”کپڑے کو نیچے لٹکانے سے پرہیز کرو کیونکہ یہ تکبر ہے۔“



ان احادیث سے معلوم ہوا کہ کپڑے لٹکانا کبیرہ گناہ ہے 'خواہ ایسا کرنے والا یہ گمان کرے کہ اس کا مقصد تکبر نہیں ہے' کیونکہ احادیث کے عموم و اطلاق سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ کبیرہ گناہ ہے اور جس مقصد تکبر ہو تو پھر یہ گناہ اور بھی شدید اور سنگین ہو جائے گا کیونکہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے :

((من جرثوبہ خیلاء لم ينظر الله اليه لوم القيامت)) (صحیح البخاری اللباس باب من جازاره من غیر خیلاء ح: ۵۷۸۴ و صحیح مسلم باب تحریم جراثوب خیلاء ح: ۲-۸۵)

”جو شخص ازراہ تکبر اپنے کپڑے 'قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں۔“

اور یہ گناہ (شدید اور سنگین) اس لیے ہے کہ اس شخص نے بیک وقت دو جرم کیے ہیں 'یعنی کپڑے قوق لٹکانا اور تکبر کرنا۔ ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اس سے بچائے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جب عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کوشش کے باوجود میرا کپڑا لٹک جاتا ہے تو آپ نے فرمایا :

((لست ممن يصنع خیلاء)) (صحیح البخاری اللباس باب من جازاره من غیر خیلاء ح: ۵۷۸۴ و سنن ابی داؤد ح: ۴-۸۵)

”آپ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جو ازراہ تکبر ایسا کرتے ہیں۔“

تو یہ حدیث اس بات پر دلیل نہیں کرتی کہ ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانا اس شخص کے لیے جائز ہے 'جس کا مقصد تکبر نہ ہو بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ جس شخص کا تہ بند یا شلوار تکبر و فخر کے قصد کے بغیر لٹک گیا اور اس نے اسے اوپر اٹھایا اور کپڑے کو درست کر لیا تو اسے گناہ نہیں ہوگا۔ جو لوگ شلواروں کو ٹخنوں سے نیچے لٹکالیتے ہیں تو یہ جائز نہیں ہے بلکہ تمام احادیث پر عمل کے پیش نظر سنت یہ ہے کہ قمیص ہو یا کوئی اور کپڑا 'وہ نصف پنڈلی اور ٹخنے کے درمیان ہو بنا چلیے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 261

محدث فتویٰ